UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU **8686/02**
9686/02

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2009**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
Dictionaries are **not** permitted.
You should keep to any word limit given in the questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2009
UNIVERSITY of CAMBRIDGE International Examinations

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

جنگلی جانوروں کو دیکھنے کا شوق لوگوں میں صدیوں سے موجود ہے۔ قدیم روم میں خون کے پیاسے تماشائیوں کی تسکین کے لیے لاکھوں کی تعداد میں جانوروں کو افریقہ سے روم پہنچایا جاتا تھا۔ آج کل تقریباً ہر ملک میں چڑیا گھر موجود ہیں جہاں ہر قسم کے جانور رکھے جاتے ہیں۔ پرانے زمانے میں لوگ جانوروں کی عجیب و غریب حرکتوں پر ہنسنے کے لیے چڑیا گھر آتے تھے اور کبھی کبھی انہیں تنگ کرتے اور انہیں مارتے بھی تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پرانے زمانے میں بڑے خراب قسم کے چڑیا گھر بھی ہوا کرتے تھے اور ان میں کام کرنے والے بھی بہت ظالم ہوا کرتے تھے۔

آج کل تو صورتِ حال مختلف ہے۔ اگر کوئی چڑیا گھر غیر معیاری ہو تو تماشائی وہاں جانا پسند نہیں کرتے اور اسے بند کر دیا جاتا ہے۔ مغربی ملکوں میں چڑیا گھر کے حامیوں کا یہ کہنا ہے کہ چڑیا گھروں میں صرف ایسے ہی جانوروں کو رکھا جا سکتا ہے جن کا قدرتی ماحول میں ختم ہو جانے کا خطرہ ہو۔ ان کا کہنا ہے کہ جنگلوں میں جن جانوروں کی نسلیں تقریباً ختم ہو چکی ہیں ان کے لیے چڑیا گھر محفوظ ترین جگہ ہے۔ مگر چڑیا گھروں کا سب سے اہم کردار بچوں کی تعلیم کے شعبے میں ہے۔ چڑیا گھر کے حامی کہتے ہیں کہ اگر نئی نسل کو جانوروں کے بارے میں صحیح طرح بتایا جائے اور انہیں جانوروں کی اہمیت کا احساس دلایا جائے تو آئندہ یہی لوگ جانوروں کی فلاح و بہبود کا خیال رکھیں گے اور ماحولیاتی تباہی کو کم کرنے کی کوشش کریں گے۔ اسی لیے اسکول کے بچوں کو چڑیا گھر لے جایا جاتا ہے تاکہ وہ بچے جانوروں کی قدر کرنا سیکھیں۔

اگر چڑیا گھروں میں جانوروں کی اچھی طرح دیکھ بھال کی جائے تو چڑیا گھروں کی موجودگی سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ اسی لیے ماہرین کی رائے میں جانوروں کا تحفظ بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ در اصل چڑیا گھروں میں بعض جنگلی جانوروں کی افزائشِ نسل بہت مشکل کام ہے لیکن دوسری صورت میں ان کی نسل کو ختم ہونے سے بچانے کا اگر یہی ایک راستہ ہے تو چڑیا گھر کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اس کی واضح مثال چین میں ہے جہاں بڑھتی ہوئی آبادی اور ماحولیاتی تباہی کی وجہ سے پانڈا کی نسل تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ مگر اب مغرب اور مشرق کے چڑیا گھروں میں سائنس دانوں کی بے حد محنت کا یہ نتیجہ ہے کہ چڑیا گھروں میں آج کل مصنوعی اور قدرتی طریقوں سے پانڈا کی افزائشِ نسل کی جا رہی ہے۔

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہوں۔

تسکین ۔ غیر معیاری ۔ حامی ۔ نسل ۔ مصنوعی ۔

[5]

۲۔ مندرجہ ذیل فقروں کے ہم معنی فقرے عبارت سے نکالکر لکھیے ۔

دیکھنے والوں کی تسّلی کے لیے ۔ حمایت کرنے والوں کا یہ کہنا ہے ۔ حیرت انگیز عادات و اطوار پر ۔
دورِ قدیم میں ۔ نسل میں اضافہ کیا جا رہا ہے ۔

[5]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

(کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

ا: پرانے زمانے میں چڑیا گھروں کی کیا صورتِ حال تھی؟ [2]

ب: ماضی میں اور موجودہ دور میں چڑیا گھر کے بارے میں تماشائیوں کی طرزِ فکر میں کیا تبدیلیاں آئیں؟ [3]

ج: عبارت کے مطابق چڑیا گھر کون کون سے فرائض ادا کرتے ہیں؟ [3]

د: مصنف نے پانڈا کا ذکر کیوں کیا؟ [3]

ر: آپ کی رائے میں جنگلی جانوروں کا تحفظ کیوں ضروری ہے؟ تفصیل سے بتایئے۔ [4]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

عیسائی، یہودی اور مسلمانوں کی مذہبی کتابوں میں جانوروں پر انسانوں کی برتری کو ایک خدا دادعطیہ کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ انہیں پالنا، ان کا شکار کرنا اور انہیں کھانا ہمارا حق سمجھا جاتا ہے۔ یہ خیال نسبتاً نیا ہے کہ جانوروں کو بھی انسانوں جیسے حقوق حاصل ہونے چاہییں۔ یقیناً یہ بیسویں صدی کے انسانی حقوق کی تحریک کا فطری ردِعمل ہے۔ اور جب سے یہ بات جذباتی بحث ومباحثہ کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ اگر ہم اس پر غور کریں تو جانوروں کے حقوق کے بہت سے پہلو ہمارے سامنے آتے ہیں۔ کیا جانوروں کا پالنا جائز ہے؟ کیا انہیں مارنا اور کھانا مناسب ہے؟ کیا انہیں لڑانا اور دوڑانا ایک جائز مشغلہ ہے؟ بے شک ہم جو کچھ کرنا چاہتے ہیں کر سکتے ہیں کیونکہ ہمیں آخر کون روک سکتا ہے؟

یقیناً جو لوگ جانوروں پر رحم کرتے ہیں اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں عام طور پر وہی لوگ انسانوں کے ساتھ بھی ہمدردی اور شفقت سے پیش آتے ہیں۔

اب کچھ حلقوں میں چڑیا گھر کا موضوع زیرِ بحث ہے۔ اس کی اصل وجہ اخلاقیات کی تعلیم ہے۔ جانوروں کا فطری ماحول جنگل ہے یا ایسے ویران علاقے ہیں جہاں اب تک انسان کی رسائی آسانی سے ممکن نہیں۔ انہیں جبراً آزاد ماحول سے نکال کر بند پنجروں میں قید کر دینا ان کی فطرت کے خلاف ہے۔ اگر بے گناہ انسانوں کو قید کر دیا جائے تو ہم اسے بہت بڑا جرم سمجھ کر ایسا کرنے والوں کی مذمت کرتے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہیں۔ چڑیا گھر والوں کی نیّت چاہے کتنی ہی نیک کیوں نہ ہو اس بات میں کوئی شک نہیں کہ پنجروں میں رکھے جانے والے جانور جسمانی اور نفسیاتی مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ شیر اور ہاتھی جیسے بڑے بڑے جانور اپنے قدرتی ماحول میں غذا اور پانی کی تلاش میں میلوں گھومتے پھرتے ہیں مگر انہیں تنگ اور غیر فطری ماحول میں بند کر دیا جاتا ہے۔ وہ بے زاری اور اُداسی کی حالت میں ادھر اُدھر پھرتے رہتے ہیں۔ پرندوں کے پر کاٹ دیے جاتے ہیں تاکہ وہ اڑ نہ سکیں۔

چڑیا گھر کی سیر کرنے والوں کو یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ جانوروں کے ساتھ اس قسم کا سلوک قابلِ قبول ہے۔ اور نہ صرف چڑیا گھر کے جانوروں سے بلکہ دوسرے پالتو جانوروں کے ساتھ بھی ظالمانہ سلوک اختیار کرنا جائز ہے۔ اصل میں لوگ تعلیمی وجوہات کے لیے نہیں بلکہ تفریح کی غرض سے چڑیا گھر جاتے ہیں۔ لوگ وہاں جنگلی جانوروں کا مذاق اڑانے کے لیے جاتے ہیں۔ تعلیمی اعتبار سے چڑیا گھر ایک ناقص ادارہ ہے۔ صحیح معنوں میں کسی بھی جانور کو اپنے قدرتی ماحول میں اپنی فطری زندگی گزارتے دیکھنا ہی اس کو سمجھنے کا واحد ذریعہ ہے۔ چڑیا گھر ایک مصنوعی ماحول ہے اور اس مصنوعی ماحول میں جانوروں کے مطالعہ سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔

چڑیا گھر کے حامیوں کا دعویٰ ہے کہ اگر پانڈا جیسے جانوروں کے تحفظ کا خاص اہتمام نہیں کیا جاتا تو اب تک یہ جانور ناپید ہو چکا ہوتا۔ لیکن بہتر یہ ہوتا کہ اس کا اہتمام جانوروں کے قدرتی ماحول میں کیا جاتا۔ اکثر چڑیا گھروں میں مختلف جانوروں کی صرف ایک ہی نسل ہوتی ہے جس سے افزائشِ نسل کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جبکہ جنگل میں پانڈا کی مختلف اقسام کی وجہ سے ان کی افزائشِ نسل زیادہ بہتر طریقے سے ہو سکتی ہے۔

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو **اپنے الفاظ میں** لکھیے۔

[ہرسوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

[کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس]

ا: مذہبی کتابوں میں جانوروں کے متعلق کیا بتایا گیا ہے؟ [2]

ب: جانوروں کے حقوق کے بارے میں مصنف کی کیا رائے ہے؟ [3]

ج: بے گناہ انسانوں کی مثال سے مصنف کیا مقصد حاصل کرنا چاہتا ہے؟
اپنا جواب مثالوں سے واضح کیجیے۔ [4]

د: مصنف کے مطابق جنگلی جانوروں کے نفسیاتی مسائل کی کیا وجوہات ہیں؟ [3]

ر: اس عبارت میں مصنف نے پانڈا کے بارے میں کن مسائل کا ذکر کیا ہے؟ [3]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

۵۔ (الف) دونوں عبارتوں میں دیے گئے چڑیا گھر کے بارے میں نظریات کا موازنہ کیجیے۔ [10]

(ب) چڑیا گھر کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔ اپنے تاثرات بیان کیجیے۔ [5]

سوال کے دونوں حصوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں: [5]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

BLANK PAGE

BLANK PAGE

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.